کینیڈا کی جانب سے سفارتی رابطے پر بھارت کا ردعمل

14 اکتوبر 2024

ہمیں کل کینیڈا سے ایک سفارتی مراسلہ موصول ہوا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ہندوستانی ہائی کمشنر اور دیگر سفارت کار اس ملک میں تحقیقات سے متعلق معاملے میں 'دلچسپی کے حامل افراد' ہیں۔ حکومت ہند ان احمقانہ الزامات کو سختی سے مسترد کرتی ہے اور انہیں ٹروڈو حکومت کے سیاسی ایجنڈے سے جوڑتی ہے جو ووٹ بینک کی سیاست کے گرد مرکوز ہے۔

ستمبر 2023 میں جب سے وزیر اعظم ٹروڈو نے کچھ الزامات لگائے ہیں، کینیڈا کی حکومت نے ہماری طرف سے کئی درخواستوں کے باوجود حکومت ہند کے ساتھ ایک بھی ثبوت شیئر نہیں کیا ہے۔ یہ تازہ ترین قدم ان تعاملات کے بعد اٹھایا گیا ہے جن میں ایک بار پھر بغیر کسی حقائق کے دعوے سامنے آئے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ تحقیقات کے بہانے سیاسی فائدے کے لیے بھارت کو بدنام کرنے کی سوچی سمجھی حکمت عملی اپنائی جا رہی ہے۔

وزیر اعظم ٹروڈو کی بھارت سے دشمنی طویل عرصے سے ثبوت کے طور پر موجود ہے۔ 2018 میں ان کے دورہ بھارت، جس کا مقصد ووٹ بینک کی حمایت حاصل کرنا تھا، نے ان کی بے چینی کو دوبارہ جنم دیا۔ ان کی کابینہ میں ایسے افراد کو شامل کیا گیا ہے جو بھارت کے بارے میں انتہا پسند اور علیحدگی پسند ایجنڈے سے کھلے عام وابستہ رہے ہیں۔ دسمبر 2020 میں ہندوستان کی داخلی سیاست میں ان کی ننگی مداخلت سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اس سلسلے میں کس حد تک جانے کو تیار ہیں۔ ان کی حکومت ایک ایسی سیاسی جماعت پر منحصر تھی، جس کے رہنما کھلے عام ہندوستان کے بارے میں علیحدگی پسند نظریے کی حمایت کرتے ہیں، جس سے معاملات مزید بگڑ گئے۔ کینیڈین سیاست میں غیر ملکی مداخلت پر آنکھیں بند کرنے پر تنقید کا نشانہ بننے والی ان کی حکومت نے جان بوجھ کر نقصان کو کم کرنے کی کوشش میں ہندوستان کو لایا ہے۔ ہندوستانی سفارتکاروں کو نشانہ بنانے والی یہ تازہ ترین پیش رفت اب اس سمت میں اگلا قدم ہے۔ یہ کوئی اتفاق نہیں ہے کہ یہ اس وقت ہو رہا ہے جب وزیر اعظم ٹروڈو کو غیر ملکی مداخلت سے متعلق کمیشن کے سامنے پیش ہونا ہے۔ یہ بھارت مخالف علیحدگی پسند ایجنڈے کو بھی پورا کرتا ہے جسے ٹروڈو حکومت تنگ سیاسی فائدے کے لیے لگاتار استعمال کرتی رہی ہے۔

اس مقصد کے لیے ٹروڈو حکومت نے جان بوجھ کر پرتشدد انتہا پسندوں اور دہشت گردوں کو کینیڈا میں بھارتی سفارتکاروں اور کمیونٹی رہنماؤں کو ہراساں کرنے، دھمکانے اور ڈرانے دھمکانے کے لیے جگہ فراہم کی ہے۔ اس میں انہیں اور ہندوستانی رہنماؤں کو جان سے مارنے کی دھمکیاں بھی شامل ہیں۔ ان تمام سرگرمیوں کو اظہار رائے کی آزادی کے نام پر جائز ٹھہرایا گیا ہے۔ غیر قانونی طور پر کینیڈا میں داخل ہونے والے کچھ افراد کو شہریت کے لئے تیزی سے ٹریک کیا گیا ہے۔ کینیڈا میں رہنے والے دہشت گردوں اور منظم جرائم پیشہ رہنماؤں کے سلسلے میں حکومت ہند کی طرف سے حوالگی کی متعدد درخواستوں کو نظر انداز کیا گیا ہے۔

ہائی کمشنر سنجے کمار ورما ہندوستان کے سب سے سینئر حاضر سروس سفارت کار ہیں جن کا کیریئر 36 سال پر محیط ہے۔ وہ جاپان اور سوڈان میں سفیر رہ چکے ہیں جبکہ اٹلی، ترکی، ویتنام اور چین میں بھی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ کینیڈا کی حکومت کی جانب سے ان پر لگائے جانے والے الزامات مضحکہ خیز ہیں اور ان کے ساتھ حقارت کا سلوک کیا جانا چاہیے۔

حکومت ہند نے ہندوستان میں کینیڈین ہائی کمیشن کی سرگرمیوں کا نوٹس لیا ہے جو موجودہ حکومت کے سیاسی ایجنڈے کو پورا کرتی ہیں۔ اس کے نتیجے میں سفارتی نمائندگی کے سلسلے میں باہمی تعاون کے اصول پر عمل درآمد

ہوا۔ بھارتی سفارتکاروں کے خلاف من گھڑت الزامات لگانے کی کینیڈین حکومت کی تازہ ترین کوششوں کے جواب میں بھارت اب مزید اقدامات کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

نئی دہلی
14 اکتوبر 2024